مائل ہوجاتے ہیں الی ذکر اللہ کہکر خداوند باقی نے ان لوگوں کے اوہام باطلہ کی تردید کی جو لوگ کہتے ہیں کہ خدا ایک محض ڈراونی چیز ہے جیسے کہ انسان ایک ڈراونی چیز سے ڈرتا ہے ویسے ہی تمام لوگ خدا سے بھی ڈرتے ہیں لیکن یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ڈرانی چیز کی دو قسم ہے پہلی قسم تو وہ ہے جو ایذا کی وجہ سے خوف کیا جاتا ہے۔

بریں وجہ آپس میں محبت کا شائبہ بھی نہیں پیدا ہوتا دوسری قسم یہ ہے کہ کسی کی شان وشوکت جاہ وجلال قوت ودبدبہ کی وجہ سے خوف پیدا ہوتا اور اس سے محبت ہوتی ہے اور انسان اس کے ذکر میں مشغول ہوجاتا ہے لیکن خداوند قیوم نے الی ذکر اللہ کہکر اشارہ کیا کہ میں ایک ڈراونی چیز تو ہوں لیکن مجھ سے خوف کرنیوالے میں محبت ہوتی ہے اور میرے ذکر میں مشغول ہوجاتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ مجھ سے خوف دایذا کی وجہ سے نہیں بلکہ میری شان وشوکت اور جاہ وجلال کی وجہ سے مجھ سے خوف کرتے ہیں اور اس میں ضرور محبت ہوتی ہے۔ لہٰذا ہم اس قرآن کی تعلیم کو پڑھکر بجا طور پر کہتے ہیں کہ قرآن صد درجہ اپنے دعوی میں ثابت اور قرآن شریف کی واقعی تعلیم سب مذاہب سے عمدہ ہے اور قرآن شریف ہی ایک ایسی چیز ہے جسکی وجہ سے خدا مل سکتا ہے۔ (باقی آئندہ)

دارالحدیث رحمانیہ میں قاضی مدینہ کا ورود مسعود

جلسہ خیر مقدم میں بصیرت افروز تقریر

علامہ قاضی [illegible] شویل صاحب مدینہ منورہ کے ایک مشہور اور زبردست عالم ہیں۔ آپ ایک عرصہ تک مدینہ میں قاضی القضاۃ کے نائب رہ چکے ہیں۔ اور فی الحال مسجد نبوی میں درس عمومی دینے کے علاوہ مدرس الامارۃ کے منصب پر فائز [illegible] ہیں۔ آج کل قاضی صاحب موصوف ہندوستان میں سیر وسیاحت کی غرض سے تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اسی سلسلہ میں موصوف کی دہلی میں تشریف آوری پر دارالحدیث رحمانیہ نے زیر اہتمام جمعیۃ الخطابہ ایک بروقت خیر مقدم کا جلسہ بتاریخ ۹ نومبر ۱۹۳۳ء منعقد کیا۔ علامہ موصوف بڑی خوشی سے دارالحدیث میں تشریف لائے۔ سب سے پہلے دارالحدیث، کتبخانہ اور دارالمطالعہ کا معائنہ فرمایا۔ اسکے بعد جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مولوی محمد نعمان صاحب نے (امسال فارغ ہونگے) مبارکبادی کا ایک عربی قصیدہ سنا کر ارمغان تہنیت پیش کیا۔ اور مولوی عبدالغفار صاحب ندوی نے (یہ بھی امسال فارغ ہونگے) ایک برجستہ عربی تقریر کی جس میں قاضی صاحب کی آمد پر جذبات بہجت وانبساط ظاہر کرتے ہوئے دارالحدیث کے کوائف پر اجمالی روشنی ڈالی۔ اسکے بعد محترم قاضی صاحب نے تقریباً پون گھنٹہ تک آیہ آمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمومنون پر ایک زبردست ایمان پرور تقریر فرمائی۔ آخر میں جناب مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث نے عربی میں فاضل مہمان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دارالحدیث کی ترقی اور خیر وخوبی کی دعا پر جلسہ ختم کیا۔ اسکے بعد چاء اور پھلوں سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ قاضی صاحب کے ساتھ ان کے صاحبزادے مولوی عبدالاحد مدنی جو رحمانیہ کے سابق متعلم ہیں اور شیخ محمد زیدان صاحب مدرس مدرسہ سعودیہ مدینہ بھی تھے۔

(ایڈیٹر)